© rasailojaraid.com

ڈاکٹر محمد میاں صدیقی نے مصنف کے کوائف، اشاریے اور فنی تدوین کے ذریعے کتاب کے علمی وقار میں خاطر خواہ اضافہ کر دیا ہے۔ (ڈاکٹر خالد ندیم)

مکالماتِ جاوید، مرتب: ڈاکٹر اختر النساء۔ ناشر: نشریات، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۱۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

علامہ اقبال کے فرزندِ ارجمند جسٹس (ر) جاوید اقبال، ماہر قانون ہونے کے ساتھ ماہرِ اقبالیات بھی ہیں اور اقبالیاتی ادب میں ان کی تصانیف خصوصاً اقبال کی سوانح عمری زندہ رود سند کا درجہ رکھتی ہیں۔

زیرِنظر کتاب ان کے مصاحبوں (انٹرویوز) کا مجموعہ ہے، جس میں ڈاکٹر اختر النساء نے متنوع موضوعات پر اخبارات و رسائل میں مطبوعہ ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب کے ۱۹ مصاحبے جمع کر دیے ہیں۔ انٹرویو لینے والوں میں متین فکری، ظفر اعوان، طارق نیازی، ایس ایم ناز، محمد جاوید اقبال، رحمت علی رازی، تنویر ظہور، صہیب مرغوب، سہیل وڑائچ، اسد اللہ غالب اور ڈاکٹر راشد حمید شامل ہیں۔

ان مکالمات کا زمانہ کم و بیش ۴۰ برسوں پر پھیلا ہوا ہے اور سوال جواب میں خاصا تنوع ہے، مثلاً اقبال کا تصورِ پاکستان، نظریۂ جمہوریت، فاشزم، ایرانی انقلاب، اجتہاد، ڈاکٹر ٹامسن کی تضاد بیانی، اقبال اور مودودیؒ وغیرہ ___ اسی طرح علامہ اقبال کی شخصیت کے بعض پہلو اور خود جاوید اقبال کے سوانح کی کچھ تفصیلات اور چودھری محمد حسین کی شخصیت وغیرہ۔ الغرض کتاب اپنے موضوعات کے حوالے سے نہایت اہم ہے۔ ڈاکٹر اختر النساء نے اہم انٹرویو منتخب کر کے انھیں سلیقے سے مرتب کیا ہے۔ دیباچے میں ڈاکٹر جاوید اقبال کے مختصر سوانح، تصانیف کی فہرست اور کارناموں کا ذکر شامل ہے۔ کتاب کی دو ایک کمزوریوں کی طرف توجہ مبذول کرانا نامناسب نہ ہوگا۔ فہرست میں 'پیش لفظ' نگار (ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی) اور دیباچہ نگار (خود مؤلفہ) کا نام نہیں ہے۔ فہرست میں مصاحبوں کی تاریخیں اور انٹرویو لینے والے کا نام بھی دینا چاہیے تھا۔ بعض الفاظ کا املا دو قسم کا نظر آتا ہے۔ ص ۹۱، ۹۲ کی جڑائی غلط ہے اور پروف کی کچھ اغلاط بھی رہ گئی ہیں وغیرہ، مگر ان کوتاہیوں کے باوجود کتاب کی اہمیّت کم نہیں ہوتی۔ یہ کتاب سیاسیات، پاکستان، تاریخ اور اقبالیات کے طلبہ ہی

© rasailojaraid.com